رجسٹرڈ ایل نمبر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اللہ نور السموٰت والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ فیہا مصباح

مصباح

چندہ سالانہ

زنانہ اخبار۔ مہینے میں دو بار۔ قادیان ضلع گورداسپور سے نکلتا ہے

زیر نگرانی لجنۃ اماء اللہ

نمبر اوّل	۱۵۔ دسمبر ۱۹۲۶ء	جلد اوّل

دارالامان کی خبریں

خدا کے فضل سے ہمارے امام حضرت خلیفۃ المسیح کی طبیعت اچھی ہے اور آپ اپنے کام میں جو خدا نے آپ کے سپرد کیا ہے دن رات کا اکثر حصہ مشغول رہتے ہیں۔

مدرسۃ البنات پرائمری حصہ اور مڈل رونق پر ہے۔ اور مدرسۃ الخواتین میں بھی باقاعدہ پڑھائی ہوتی ہے۔ مفصل کیفیت اگلے نمبر میں انشاءاللہ شائع کی جائے گی۔

لجنۃ اماء اللہ کے اجلاس باقاعدہ ہوتے ہیں دوسرے شہروں میں بھی بہنوں کو چاہیئے کہ لجنہ قائم کریں۔

جلسہ کی تیاریاں شروع ہیں اس موقعہ پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام و اہل بیت و حضرت خلیفۂ اوّل کے مکانات کے جس قدر کمرے خالی ہو سکتے ہیں مہمان بیویوں کے لئے خالی کر دیئے جاتے ہیں ہماری بہنوں کو چاہیئے کہ اب کے سالانہ جلسہ میں شامل ہو کر نہ صرف اس کی رونق بڑھائیں بلکہ خود بھی حضرت خلیفۃ المسیح و دیگر بزرگان کی تقریروں سے فائدہ اٹھائیں۔ ہمارے جلسہ کا الگ انتظام ہے

لجنہ۔ اماء اللہ کوشش کر رہی ہے کہ جلسہ کے لئے ایک زمین حاصل کیجائے جس میں اپنا جلسہ ہوا کرے۔

تمام احمدی بھائیوں بہنوں کی خدمت میں گذارش

یہ مصباح کا پہلا پرچہ ہے جس بھائی یا بہن کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاس پہنچے وہ دوسروں کو نمونہ دکھا کر خریدار بننے کی تحریک کرے ہمارے بھائی اور بزرگ جو انجمنہائے احمدیہ کے سکرٹری ہیں وہ اپنے اپنے حلقہ میں اس کی اشاعت فرمائیں اور دفتر مصباح میں خریداروں کے نام سے اطلاع دیں اور یہ بھی بتائیں کہ قیمت دو روپے آٹھ آنے سالانہ بذریعہ منی آرڈر بھیجدینگے یا دفتر سے وی پی کیا جائے ؛

تبادلہ و ریویو

جن اخباروں اور رسالوں کے دفاتر میں مصباح بھیجا گیا ہے وہ مہربانی فرما کر اپنا اپنا پرچہ بطور تبادلہ جاری فرمادیں اور اس اخبار پر ریویو فرما کر حوصلہ افزائی کا ثواب لیں ؛

انسانی پیدائش کی کیا غرض ہے؟

سوال یہ ہے کہ انسانی پیدائش کی کیا غرض ہے؟

یہ ظاہر ہے کہ ہماری پیدائش ہمارے اپنے اختیار میں نہیں ہے۔ بلکہ ہمارا پیدا کرنے والا اللہ ہمارا رب ہے۔ پس انسان کے پیدا کرنے کی غرض بھی وہی ہے جو اللہ تعالیٰ بتائے۔ اور وہی درست ہو سکتی ہے۔ سو شکر ہے کہ اُس نے اپنے کلام پاک قرآن مجید میں فرمادیا ہے۔ کہ :-

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ۔

یعنی ہم نے جنوں اور انسانوں کو صرف عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ پس ہماری پیدائش کی یہ غرض ہے کہ ہم اپنے مالک اور رب کی عبادت کریں۔ **عبادت** کیا ہے؟ اپنے پیدا کرنے والے کے سامنے اپنے آپکو گرا دینا۔ اس کے ہر ایک حکم کی فرمانبرداری کرنا۔ اس کے لئے ایک تو **نماز** ہے جس میں پہلے قیام ہے پھر رکوع پھر سجدہ ہے۔

پھر **روزہ** ہے۔ جس میں مومن محض اللہ تعالیٰ کے لئے بھوک پیاس اختیار کرتا ہے۔

پھر **زکوۃ** ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ کے لئے مال خرچ کرنا ہے اور غریبوں کی خبر گیری کرنی ہے۔

پھر **حج** ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ کے لئے اپنا وطن بھی چھوڑ دینا ہے۔

یہ سب باتیں اسی مشق کے لئے ہیں کہ ہم اپنے مولیٰ کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر سکیں اور اُسی کے ہو جائیں۔ یہاں تک کہ اپنے مالوں اپنی قوموں اپنی جانوں کو اسکی راہ میں فدا کر دیں۔ یہی ہماری پیدائش کی غرض ہے۔ اور اسی لئے ہم پیدا کیئے گئے۔ خدا ہم سب کو توفیق دے کہ ہم اس غرض کو پورا کر سکیں۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مصباح

قادیان دار الامان مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۲۶ء

مصباح کا اجراء

سلسلہ احمدیہ کے آرگن الفضل میں ایک عرصہ سے یہ تحریک ہو رہی تھی۔ کہ عورتوں کیلئے الگ اخبار جاری کیا جائے۔ تاکہ وہ اس کے ذریعہ باہم تبادلہ خیالات کر سکیں۔ اپنی بہتری اور بہبودی کی تجویزیں مشورے کے ساتھ طے کر سکیں اور چھوٹی لڑکیاں اپنی تعلیم میں اس سے بہت کچھ مدد پا سکیں۔ سو الحمد للہ! کہ ہمارے امام حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ نے صدر انجمن احمدیہ کو ایک اخبار خواتین کے لئے جاری کرنیکا ارشاد فرمایا اور اس کا نام "مصباح" رکھا۔ "مصباح" بہت ہی اچھا نام ہے مصباح چراغ کو کہتے ہیں۔ جو تاریک گھروں میں اجالا کرتا ہے اور امیر سے لیکر ایک غریب کے گھر تک اس کی یکساں ضرورت ہوتی ہے۔ اور اسی کی روشنی میں سب کاروبار ہوتا ہے۔ خدا کرے ہمارا یہ اخبار مصباح بھی اسم بامسمیٰ بنجائے۔ اور یہ گھر گھر علم و فضل کی روشنی لیجائے۔ سب سے ضروری اور فائدہ پہنچانے والی روشنی وہ ہے جو انسان کی روح کو روشن کرے۔ اور انسان اسکے ذریعے سے ہر قسم کی ٹھوکر سے بچتا ہوا منزل مقصود تک پہنچ جائے۔ "حقیقی نور" وہی ہے۔ جو خدا سے آتا ہے اور دلوں کو روشن بناتا ہے۔ جسے کوئی آندھی نہیں بجھا سکتی۔ اور نہ اسکے زائل ہونیکا خدشہ ہوتا ہے۔ اُس نور کے حاصل کرنے کیلئے سب نوروں کے سرچشمے سے تعلق جوڑنے کی ضرورت ہے وہ ایسا مہربان ہے کہ آپ اپنے بندوں کو اِنِّیْ اَنَا الْمَوْجُوْد کہکر بلاتا۔ اور بھولے بھٹکوں کو رستہ دکھاتا۔ اور اپنے فرستادے کے ذریعے چلاتا ہے۔ خدا کا فضل اور احسان ہے کہ مصباح اس صدر مقام سے نکل رہا ہے۔ جہاں نور السمٰوات والارض کا بھیجا ہوا پر نور ہادی آیا۔ اور اس نے بنی نوع انسان کو ترقی کا رستہ دکھایا۔ یہ ترقی دیرپا اور مکمل نہیں ہو سکتی جب تک کہ مرد و عورت دونو تمدنی معاشرتی دینی دنیوی کسب خیر نہ کریں۔ بلکہ بچوں کی آئندہ زندگی کی بنیاد ماؤں کی گود ہی میں پڑتی ہے اس لئے ضروری ہے کہ عورتوں کی تعلیم و تربیت زیادہ کامل ہو۔ اور وہ مذہب سے بدلائل واقفیت رکھیں اسکے لئے مصباح ہر قسم کا سامان بہم پہنچائیگا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہماری بہنیں ایک عزم اور استقلال سے کام لیکر اس کا حلقہ اشاعت وسیع کر دیں اور اخراجات طبع سے بے فکر کر دیں پھر انشاء اللہ جن مقاصد و اغراض کو مد نظر رکھ کر یہ اخبار جاری کیا گیا ہے ان کا حصول جلد اور آسان تر ہوگا۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں توفیق بخشے کہ ہم یہ خدمت بجا لا سکیں۔ آمین

مصباح کی زبان آئندہ زیادہ سلیس کر دی جائے گی تاکہ تھوڑا لکھی پڑھی بیبیاں بھی اس سے فائدہ حاصل کر سکیں ÷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چار معجزات

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر بیسیوں معجزات ظاہر کیئے گئے۔ ان میں سے یہ چار معجزات کا بیان ہے

اوّل:۔ جیسے پانی کے طوفان میں حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی نجات کا ذریعہ بنائی گئی تھی۔ اسی طرح اللہ تعالٰی نے آپ کی چار دیواری کو طاعون کے طوفان میں موجب نجات بنایا۔ ایک الہام آپؑ کو یہ ہوا کہ "میں تیری اس طاعون سے حفاظت کرونگا" دوسرا الہام آپؑ کو یہ ہوا کہ "جو تیری چار دیواری کے اندر رہنے والے ہیں۔ ان کو طاعون سے بچائے رکھوں گا"

چنانچہ یہ باتیں بڑی صفائی سے پوری ہوئیں۔ بلکہ اس سے بڑھ کر یہ کہ جس شہر کے اندر آپ رہتے تھے اس کا بھی اکرام کیا گیا۔ اور اسکی نسبت فرمایا۔ کہ "یہ بستی کبھی ہلاک نہ ہوگی" پھر اسکی روحانی چار دیواری کو بھی اسقدر وسیع کیا۔ کہ فرمایا جو تیری "بیعت کی کشتی" میں بیٹھیں گے انکے ایمان میں کسی قسم کے ظلم کی ملونی نہ ہوگی۔ وہ بھی بچائے جائینگے۔

دوم:۔ ایک شخص لیکھرام نے نبیوں کے سردار حضرت "محمد صلی اللہ علیہ وسلم" کے حق میں بہت بدزبانی کی جب نشان کا طالب ہوا تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے الہام شائع فرمایا کہ "یہ چھ سال کے اندر سامری کے بچھڑے کی طرح ہلاک کیا جائیگا"

چنانچہ مدت مقررہ کے اندر کسی نامعلوم شخص نے جو ہمارے نزدیک فرشتہ تھا۔ اسکے پیٹ میں چھری بھونک دی۔ اسوقت اس کا وہی حال ہوا۔ جو کہ ایک سامری کے بچھڑے کا ہوا۔

تیسرا معجزہ:۔ حضورؑ نے کشف میں دیکھا۔ کہ کاغذوں کی مسل پر حضرت "ربّ العالمین" کے دستخط کرائے ہیں۔ اور قلم کی چھینٹیں گری ہیں۔ چنانچہ اسکے بعد وہ سرخ چھینٹیں حضرت میاں عبد اللہ صاحب سنوری کے کپڑوں پر دکھائی دینے لگیں۔ اب تک وہ سرخ چھینٹوں والی قمیص حضرت میاں عبد اللہ صاحب سنوری کے پاس محفوظ موجود ہے جو چاہے دیکھ لے۔

چوتھا معجزہ:۔ میاں عبد الرحیم خاں۔ حضرت نواب محمد علی خاں صاحب کے صاحبزادے سخت بیمار ہوئے۔ یہاں تک کہ ڈاکٹروں نے جواب دیدیا کہ "اب کوئی صورت بچنے کی نہیں" حضرت خلیفۃ اوّل رضؓ نے حضورؑ سے دعا کے لئے عرض کی۔ اسپر حضورؑ نے دعا فرمائی اور یہاں تک کہ "اے ربّ العالمین اگر یہ دعا کا وقت نہیں۔ تو میں شفاعت کرتا ہوں" چنانچہ وہ شفاعت منظور ہوئی۔ اور اسوقت سے بیمار کی یکدم حالت بدلنی شروع ہوئی۔ اور کامل صحت ہو گئی۔ خدا تعالٰی نے اسے بیمار کو صحت بخشی جسکے متعلق لائق طبیبوں کا یہ فیصلہ تھا کہ "اب نہیں بچ سکتا"

ایسے ہی ایک لڑکے عبد الکریم کو دیوانے کتے نے کاٹ لیا۔ اور وہ کسولی سے بھی ہو آیا۔ یہاں آ کر اسکو پھر دیوانگی کے آثار نمایاں ہوئے تو کسولی تار دیا گیا کہ "اب کیا کرنا چاہیئے" وہاں سے جواب آیا:۔

Nothing Can be done for abdul Karim.

یعنی "عبد الکریم کے لئے کچھ نہیں کیا جا سکتا" تب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی توجہ دعا کی طرف مبذول ہوئی اور وہ بالکل صحت یاب ہو گیا حالانکہ اب تک کوئی مثال ایسی موجود نہیں کہ علاج کے بعد دیوانگی کے آثار ظاہر ہوں۔ اور پھر ہلاک ہونے سے ایسا شخص بچ گیا ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نُصرت گرل سکول

میرے مکرم محترم بھائی قاضی اکمل صاحب نے (الفضل میں) بنات کے سکول کا جو اعلیٰ خاکہ کھینچا ہے بعینہٖ اسی قسم کے سکول کے قیام کا میرا مدعا ہے۔ میری ہرگز ایسے سکول کے قائم کرنے کی مراد نہیں جس میں صرف تعلیم فرنگ یا مروجہ تعلیم ہو۔ اور دینی تعلیم برائے نام یا صفر کے برابر ہو۔ ایسے ہائی سکول جن میں صرف دنیوی تعلیم ہے۔ سرکار دولتمدار نے کئی جگہ قائم کر رکھے ہیں۔ مگر ان سکولوں کی طالبات اپنے اصلی مقصد یعنی مذہبی تعلیم سے محروم رہ جاتی ہیں۔ اسی لئے میری سب احمدی قوم کے آگے التجا ہے۔ کہ وہ اس قدر روپیہ فراہم کر دیں کہ جلد ہی حضرت اُمّ المومنین ایک عالی شان گرل سکول اور دار الاقامۃ کی بنیاد اپنے مبارک ہاتھوں سے رکھ سکیں جو حضور جیسے مبارک مقدس سراپا رحم و حلم وجود کی ایک عظیم الشان اور مقدس یادگار ہو۔ جس میں ایسی اعلیٰ اور مکمل تعلیم و تربیت ہو کہ کسی اور جگہ اس کی نظیر نہ پائی جاتی ہو۔ جس میں تعلیم پاکر صادقات صالحات قانتات صابرات اور مومنات اور احمدیت کی زندہ جیتی جاگتی صورتیں بن کر نکلیں۔ اور صحابیات کا عین نمونہ دنیا کے سامنے پیش کریں۔ اور خدمت دین کے لئے ہر وقت بے قرار اور کمر بستہ ہوں۔

بحالات موجودہ ہمارے لئے سخت مشکلات کا سامنا ہے کہ اگر ہم لڑکیوں کو تعلیم نہ دیں۔ تو بالکل بہائم سی رہ جاتی ہیں۔ اور ان سے کسی ملکی قومی مذہبی فائدے کی بہت کم اُمید ہو سکتی ہے۔ اور اگر موجودہ مدرسوں میں پڑھایا جائے تو مذہب سے اُن کا بے بہرہ اور لاپرواہ ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔ اس مشکل کا حل صرف اسی طرح ہو سکتا ہے۔ کہ دار الامان میں ایک ایسا اعلیٰ پیمانے پر سکول اور دار الاقامۃ طیار کیا جاوے۔ جہاں ہر قسم کی تعلیم جو عورتوں کے حسب حال اور ضرورت ہو دیجاوے۔ مثلاً فقہ۔ حدیث۔ قرآن کریم۔ اسلامی تاریخ۔ حضرت مسیح موعودؑ و خلفاء کی کُتب۔ جغرافیہ۔ ریاضی انگریزی۔ سینا پرونا۔ کاڑھنا۔ انتظام خانہ داری۔ غرضیکہ تمام ضروری دینی اور دنیوی علوم کی اعلیٰ تعلیم ہو۔ جس کو حاصل کر کے وہ ہونہار اور تابعدار بیٹیاں۔ وفادار اور جان نثار سلیقہ شعار بیبیاں۔ لائق نیک شفیق مائیں بن سکیں۔

یہ جو ہمارے رحم دل مہربان آقا نے اپنی خاص مہربانی سے ہماری فلاح اور بہبودی کے لئے ہم مستورات کے لئے علیحدہ جلسہ سالانہ کا انتظام فرما رکھا ہے۔ اس کا بھی یہی مقصد ہے کہ ہم مردوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی ہر بات میں دستِ نگر نہ رہیں - بلکہ مردوں کا ہاتھ بٹائیں - خود تقریریں کر سکیں - اور ہمجنسوں کی اصلاح اور تربیت کے قابل بن سکیں - بلکہ اسقدر زہد و تقویٰ علم و عمل میں ترقی کریں کہ مردوں کو بھی رشک آوے - سکینہ بنت حسین رضی اللہ عنہا جیسی فاضلہ رابعہ بصری جیسی عاملہ - خولہ جیسی بہادر بن کر نکلیں - حتّٰی کہ غیر ممالک میں اپنے خاوندوں کے ہمرکاب ہو کر تمام دنیا کی خواتین کو حضرت احمدؑ کا پیغام پہنچائیں - اور خدمتِ دین کے کسی میدان میں بھی مردوں سے پیچھے نہ رہیں - اور اپنے نیک نمونے سے مخلوقات کے دلوں کی باگ احمدیت کی پگڈنڈی کی طرف پھیر دیں - جیسا کہ لنڈن میں کسی مسلمان بادشاہ امیر نواب اور شمس العلماء کو آجتک مسجد بنانے کی توفیق نہیں ملی اور غریب احمدی جماعت نے کفرستان کے عین وسط میں اَللّٰہُ اَکْبَرُ کی صدا بلند کر کے یورپ میں اسلام کا سکہ بٹھا دیا ہے اور کسر صلیب کی ہے ویسے ہی قادیان میں دینی اور دنیوی برکات سے معمور گرلز سکول بنا کر کئی کروڑ مسلمانوں کو دکھایا جاوے - کہ ؎

اگر فردوس بر روئے زمین ست
ہمیں ست و ہمیں ست و ہمیں ست

اور ان پر ظاہر ہو جاوے کہ نبی کے پرستاروں کی ہمتیں کسقدر بلند ہوتی ہیں - کہ وہ ہر مشکل سے مشکل کام کو آسانی سے سرانجام کر سکتے ہیں *

اگر لڑکیاں مذہبی اصولوں سے واقف ہو گئیں تو سمجھو کہ اپنے خاندان بھر کو مذہبی تلقین کر سکیں گی اور اپنے نیک نمونے سے اعلیٰ تربیت اور اعلیٰ اخلاق ان میں پیدا کریں گی (جیسا کہ کسی نیک بی بی کا ذکر ہے کہ اس نے اپنے بیٹے کو کسی دُور دراز ملک میں حصول علم کے لئے بھیجا کچھ اشرفیاں اس کے اخراجات کے لئے اس کی گدڑی میں سی دیں - اور روانگی کے وقت اسے نصیحت کی کہ بیٹا! تنگی تکلیف رنج و راحت سختی مصیبت عُسر یُسر کسی حالت میں بھی جھوٹ نہ بولنا - راستہ میں ڈاکہ پڑا اور ڈاکوؤں نے سارا قافلہ لُوٹ لیا - اور لڑکے سے پوچھا کہ تمہارے پاس بھی کچھ ہے اس نے کہا ہاں میری گدڑی میں اشرفیاں سی ہوئی ہیں انھوں نے کہا نکال کر دکھاؤ - لڑکے نے جھٹ گدڑی اُدھیڑی اور اشرفیاں نکال کر سامنے رکھدیں اکو دیکھ کر ڈاکو ششدر رہ اور حیران ہو گئے - اور بچہ سے پوچھنے لگے کہ تمہیں اچھی طرح معلوم ہو گیا ہے کہ ہم راہزن ہیں اور تمہارے سامنے تمہارے ساتھیوں کو لُوٹا ہے - پھر کس حوصلہ پر تم نے اشرفیاں نکال کر ہمارے سامنے رکھیں - حالانکہ یہی تمہارے پاس کئی سال کے لئے سرمایہ اور زاد راہ تھیں - لڑکے نے نہایت سنجیدگی سے جواب دیا کہ یہ سب میری صدیقہ ماں کی تربیت اور ہدایت کا نتیجہ ہے -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بچپن سے ہی میری ماں مجھے راست بازی اور راست گفتاری کی تلقین کرتی رہی ہے اور آتی دفعہ بھی یہی نصیحت کی ہے کہ کسی حالت میں بھی راستی کو ترک نہ کرنا جان دے دینا مگر سچائی کو نہ چھوڑنا۔ مَیں نے اپنی والدہ کی نصیحت پر عمل کرکے آپ لوگوں کو سچ سچ بتا دیا ہے۔ اس بات کا سنگدل قزاقوں رہزنوں پر ایسا اثر ہوا کہ انہوں نے اپنے فعل مذموم پر اظہار ندامت کیا سارا مال و متاع قافلہ والوں کو واپس کر دیا اور آئندہ کے لئے توبہ و استغفار کی۔ یہ تھا ماں کے نیک نمونے اور تربیت کا اثر۔ جسکے ذریعہ سے ڈاکو اور قزاق بھی مومن و متقی بن گئے)

مَیں پہلے عرض کر چکی ہوں کہ سکول تو بہت ہیں جن میں خانہ داری اور علوم مروجہ کی تعلیم دی جاتی ہے اگر کمی ہے تو یہی کہ دینی تعلیم نہیں دی جاتی اور اگر کہیں دی بھی جاتی ہے تو وہ بھی نہایت ہی ناقص اور ناممکمل جو حقیقی مذہبی سپرٹ اور اعلیٰ اخلاق پیدا نہیں کرسکتی۔ جس کا بڑا بھاری سبب یہ ہے کہ حقیقی علوم اور صراطِ مستقیم اور قرآنی تعلیم کی اگر کوئی قوم وارث ہے تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت ہے۔ دوسرے تمام لوگ اس نعمت عظمیٰ سے بے بہرہ اور تہیدست ہو چکے ہیں اگر کوئی قرآن کریم کا ترجمہ پڑھاتا ہے تو ایسا غلط کہ اس کو پڑھکر ہزار در ہزار شکوک پیدا ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ کہیں حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی میں تمام دنیا کے چرند پرند حیوان و انسان کے سوار ہونے کا واقعہ بتایا جاتا ہے تو کہیں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ستر گز قد اور ستر گز عصا اور ستر گز چھلانگ مار کر عوج بن عنق کافر کے ٹخنوں تک پہنچنا بتایا جاتا ہے کہیں نعوذ باللہ نمرود کا خداوند کریم کو مارنے کے لئے ایک بلند عالی شان منارہ بنوانا اور اس پر چڑھکر خدا پر تیر چلانا اور جبرائیل کا مچھلی لیکر کھڑے ہو جانا سُنایا جاتا ہے تو کہیں یوسف علیہ السلام کا خود ارادتاً اپنے بھائی کے تھیلے میں پیمانہ ڈلوانا اور پھر خود ہی ڈھنڈورا پٹوانا اور اس بہانہ سے اپنے بھائی کو اپنے پاس رکھنا ظاہر کیا جاتا ہے۔ کہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا چمگادڑ پیدا کرنا مُردوں کو جِلانا اور آخر کار کوٹھے کی چھت کو پھاڑ کر خدا کے پاس چلے جانا اور آخری زمانہ میں آسمان سے دمشقی منارے پر نزول فرمانا اور ساری دُنیا کو اپنے دین پر لانا سکھایا جاتا ہے۔ کہیں حضرت سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا شبِ معراج بجسدِ عنصری آسمان پر جانا اور حضرت جبرائیل کا براق لاکر اس پر حضور کو سوار کرانا بتلایا جاتا ہے۔ غرض کیا بتاؤں کہ معصوم بے لوث دلوں پر مذہبی تلقین میں کیسے کیسے توہمات منقش کئے جاتے ہیں جو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دلوں کو زنگ آلودہ کر دیتے ہیں۔ اور اکثر اوقات ان بودے عقیدوں کی وجہ سے اپنے پاکیزہ مذہب سے اظہار نفرت کرنے لگتے ہیں۔ اور مخالفین کے اعتراضات کا جواب نہیں دے سکتے۔

قرآن کریم کی پاکیزہ تعلیم کو ثریا سے واپس لانے والے فارسی الاصل حضرت مہدی معہود علیہ السلام تھے۔ سو انہوں نے ثابت کر دیا ہے۔ اور دنیا کو دکھا دیا ہے۔ کہ سب سے اعلیٰ سب سے افضل سب سے اتم و اکمل نصاب ہمارے لئے قرآن کریم ہے۔ جو کہ خدا کا بنایا ہوا۔ نبی صلعم کا فرمایا ہوا۔ بمروز مصطفےٰ کا سمجھایا ہوا ہمارے پاس موجود ہے۔ جس کی ہر آیت نیر صد بیضا ہے

میں نے ایک دفعہ حضرت عرفانی کی کتاب "سلک مروارید" پر ریویو لکھا اور اس کی تعریف کی۔ کچھ عرصہ کے بعد میں حضرت خلیفۃ المسیح خلیفہ اول رض کی خدمت میں حاضر ہوئی تو فرمایا کہ تم نے ایک معمولی سے رسالے کی اتنی تعریف کی تمہیں معلوم نہیں کہ تعریف کے قابل دنیا میں ایک ہی کتاب ہے جو تمام خوبیوں اخلاق اور روحانیات کا مکمل مجموعہ ہے اسی کو پڑھنے والے اس کی آیات بینات پر غور کرنیوالے اور اس پر عمل کرنے والے اس آیت کریمہ کا مصداق ہو جاتے ہیں ان صلاتی و نسکی ومحیای ومماتی للہ رب العلمین ان کا کوئی دین و دنیا کا کام منشاء الٰہی کے خلاف نہیں ہوتا۔ اور ہر میدان میں کامیاب و کامران ہوتے ہیں بیشک یہ کتاب ایسی نعمت غیر مترقبہ ہے۔ کہ جس کے آگے فصحا بلغا اہل زبان کو بھی بغیر سرنگوں ہونے کے کوئی چارہ نظر نہ آیا اور جو بڑی تحدی سے لاریب فیہ کا دعویٰ کرتی ہے جسکے منور اور پاکیزہ چہرہ کو پیٹ کے یاروں نے حواشی چڑھا چڑھا کر مکدر کر دیا تھا۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوت قدسی نے ان سیاہ پردوں کو چاک کر دیا ہے اور وہی درخشندہ اور منور چہرہ دنیا کے سامنے پیش کیا ہے جس کی زبردست شعاعوں نے آج سے تیرہ سو برس پہلے تاریک دنیا کو منور کیا تھا۔

اس پاک کلام کا رائج کرنا ہمارا فرض ہے یہی پاک کتاب ایک اعلیٰ نصاب ہے جو ہماری بچیوں میں وہ سپرٹ اور روح پیدا کر سکتی ہے جس سے ایسی بہنیں تیار ہو سکتی ہیں جو کہ بھائیوں کی قوت بازو ہوں ایسی ہو بیٹیاں بن سکتی ہیں جو اسلامی کریکٹر کی زندہ تصویریں اور سچی مسلمہ ہوں۔

قرآن کریم سکھلانے کی اہل میرے خیال میں قادیان میں بہت سی خواتین ہونگی کیونکہ ان خوش نصیب بہنوں نے خدا کے نبی کی زبان مبارک سے قرآن کریم سنا۔ حضرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلیفۃ المسیح اول رض کے درس سے سالہا سال تک مستفید ہوتی رہیں۔ پھر بہت عرصہ سے حضرت خلیفۃ المسیح صاحب ثانی کی زبان فیض ترجمان سے قرآن کریم کے ایسے ایسے حقائق و معارف سن رہی ہیں جن کے سامنے کفر کے پہاڑ بھی ریزہ ریزہ ہو جاتے ہیں اور اس معرفت کی کان سے انمول جواہرات کی جھولیاں بھر رہی ہیں۔ جو بنی اسرائیل کے حواریوں کو بھی شائد نصیب نہیں ہوئیں۔ مگر چونکہ لڑکیوں کے لئے کوئی دارالاقامہ نہیں ہے باہر کی لڑکیاں اس چشمۂ حیات سے مستفیض نہیں ہو سکتیں۔ حضرت مسیح موعود ع کی تعلیم کا فیض صرف دارالامان کی قابل عزت خاتونوں تک محدود ہو رہا ہے۔ مگر بروز مصطفےٰ ع کی عالمگیر تعلیم سے تمام ذکور و اناث کا مستفید ہونے کا مساوی حق ہے۔ اس لئے ہم لوگ چاہتے ہیں کہ ہماری بچیاں بھی معرفت کے سمندر سے سیراب ہو کر پیاس بجھائیں اور ان خواتین کے علم اور نمونہ سے فائدہ اٹھائیں جن کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور انکے خلفاء کی شاگردی کا فخر حاصل ہے اور جن کا تزکیہ حضرت مسیح موعود ع اور خلیفۃ المسیح کی قوت قدسی نے کیا ہے ۔

اس غرض و غائیت کو پورا کرنے کے لئے میں نے دارالاقامۃ اور سکول کے لئے اپنی معزز قوم اور ذی شان عالیمقام خلیفہ وقت کی خدمت میں

انتہا کی بھتی کہ مذہبی سپرٹ باقاعدہ تعلیم و تربیت اور ڈسپلن سے پیدا ہو سکتی ہے۔ جس کی زندہ مثال اسوقت ہمارے سامنے عیسائی عورتیں ہیں جو کہ اپنے باطل مذہب کی خاطر پہاڑ دریا بیابان ریگستان چیرتی ہیں اور ان وحشیوں کو محبت نرمی ہمدردی و مروت سخاوت بلکہ کئی مختلف طریقوں سے اپنا مذہبی پیغام پہنچاتی ہیں جو کہ بارہا انہیں جان سے بھی مار دیتے ہیں اور طرح طرح کی تکلیفیں اور اذیتیں پہنچاتے ہیں مگر ان کی ہمتیں پست نہیں ہوتیں۔

یہ روح ان میں کس طرح پیدا ہوتی ہے باقاعدہ تعلیم سے۔ کیونکہ باقاعدہ حاصل شدہ ڈگریاں ڈپلومے اور علوم تعلیم و تربیت اور اخلاق خود اس امر کے مقتضی ہوتے ہیں کہ ان کے مطابق جذبات اور خیالات پیدا کیئے جاویں ٭

مجھے خیال ہے کہ اگر لڑکیوں کے لئے دارالامان میں سکول اور بورڈنگ ہوس بن جائے تو ضرور احمدی بھائی لڑکوں سے بڑھکر لڑکیوں پر خرچ کریں آگے ہی لڑکیوں کے تعلیمی میدان میں پیچھے رہ جانے کا بہت ہی قلق ہے سب دل سے یہی چاہتے ہیں کہ ہماری بیٹیاں ہوئیں نیک لائق عالمہ فاضلہ احمدی عقائد اور تعلیم کی زندہ مثال بنیں۔ صرف یہی رکاوٹ ہو رہی ہے کہ یہاں لڑکیوں کی مذہبی تعلیم کے لئے کوئی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹھکانا نظر نہیں آتا ورنہ دل سے ہر ایک چاہتا ہے کہ عورتیں تعلیم یافتہ ہوں - اور اُن کے ہر ایک کام میں شریک اور مددگار ہوں معزز با ہمت احمدی بہنوں اور بھائیو! سب پرستار باطل قومیں علمی میدان میں بہت آگے بڑھ گئیں مختلف طرائق سے خلقِ خدا کو اپنے علم کے زور سے گمراہ کرنے میں مشغول ہیں ہمیں بھی دارالامان میں بورڈنگ اور مدرسہ قائم کرکے اس زہر کا دفعیہ کرنا چاہیئے اور گمراہ دنیا کو راہ راست پر لانے کی کوشش کرنی چاہیئے با ہمت بہنیں اُٹھیں اور اسکو اپنا نصب العین بنائیں تاکہ ہم اس شعر کا مصداق ہونے سے بچیں کہ سے

یاران تیز گام نے محمل کو جا لیا
ہم محو نالۂ جرسِ کارواں رہے

با ہمت علماء فضلاء کے آگے نصاب بنانا کچھ مشکل نہیں - جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وہ نادر تصنیفات موجود ہیں جنہوں نے ایک وار سے مذاہب باطلہ کے سر کچل ڈالے ہیں اور ان کے پاس وہ قرآنی اصلی تعلیم حضرت مسیح موعودؑ کی فرمائی ہوئی پیش نظر ہے تو صرف عزم اور ہمت کی ضرورت ہے اور سب کمی پوری ہوسکتی ہے - لیس للانسان الا ما سعیٰ ؏

ہمارے مذہبی سکول میں سب سے اعلیٰ نصاب قرآن کریم ہی ہوسکتا ہے جو کہ شرم و حیا راستی و صدق اخلاق و ہمدردی حلم و انکساری ایثار اور فدائیت کی اعلیٰ تعلیم دیتا ہے اس کا صحیح پڑھانا اور سمجھانا درکار ہے جس کے اہل خدا کے فضل و کرم سے بڑے بڑے علماء و فضلاء مرد اور لائق خواتین دارالامان میں موجود ہیں ؏

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ نے جو مستورات کے لئے اخبار کی منظوری دی ہے یہ انکی کمال درجہ بندہ نوازی اور غریب پروری ہے جو اس کمزور فرقہ پر حضور فرماتے ہیں - اس سے انشاء اللہ مستورات کو بہت فائدہ ہوگا اور ان میں دینی کتب کے مطالعہ کا شوق بڑھیگا مضمون نویسی کی مشق ہوگی - قومی اور دینی کاموں میں حصہ لینے کی تحریک ہوگی - اب ہمارا فرض ہے کہ اس مہربانی کا فائدہ اُٹھاکر کثرت سے اسکی خریدار بنیں اور بنائیں اور اسکے ذریعہ بہنوں کی اصلاح و ترقی کیلئے ہر ممکن کوشش کریں ان میں تعلیم اور دینی علوم کی طرف توجہ پیدا کریں اور جو اخبار کے اجرا کا مقصد ہے اسکو پورا کرد کھائیں اور ہر طرح سے قلمی درمی اسکی امداد کریں تاکہ اسکے ذریعہ ہدایت رحمت اور برکت کے دروازے کھلیں - ایسا نہ ہو کہ ہماری غفلت اور بے توجہی اور کمی اشاعت کی وجہ سے اخبار رک جائے اور ہم پہلی ہی آزمائش میں ناکام رہیں - ہر ایک تعلیم یافتہ بہن کو چاہیئے کہ وہ خود بھی خریدار بنے اور دوسری بہنوں کو بھی تحریک کرے مضمون لکھ کر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار کو فائدہ بخش بنانے میں ممد و معاون رہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے فرائض پہچاننے کی توفیق دے اور احمدیت کے زرین اصولوں پر چلنے کی ہدایت بخشے۔ آمین

عاجزہ اہلیہ ملک کرم الٰہی صاحب

ضلعدار نہر

لنڈن کی مذہبی دنیا کے عجائبات

(مرسلہ حضرت عرفانی)

گرجا جانے والوں کا دکھاپن

ایک گرجا جانے والا دیندار ڈیلی ایکسپریس مورخہ ۳۰ اکتوبر میں شکایت کرتا ہے کہ مجھے ہمیشہ یہ تعلیم دی گئی تھی کہ اتوار کو تین مرتبہ گرجا جانا چاہیئے۔ میں آسودہ حال لوگوں کے جوار میں رہتا ہوں۔ میں اور میری بیوی باقاعدہ ہر اتوار کو دو مرتبہ گرجا جاتے ہیں۔ یہ میرا معمول ہے۔ جب سے میں یہاں رہتا ہوں۔ مگر نتیجہ یہ ہے کہ اس گرجا میں عبادت کے لئے جانے والوں میں سے کوئی بھی ہماری پرواہ نہیں کرتا یا تو وہ ہمارے کسی کام کے نہیں یا ہم ان کے کسی مطلب کے نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم مزدور ہیں اور اس طبقہ کے آدمی نہیں جس سے وہ تعلق رکھتے ہیں۔ مجھے تعجب تو یہ ہے کہ جب یہ لوگ بہشت میں جائیں گے تو کیا یہ

مریم (جو ایک نجار کی بیوی تھی) کے ساتھ اخوت کے مقام سے اونچے ہوں گے اور پطرس کے ساتھ کیونکر ملیں گے جو محض ایک ماہی گیر تھا؟

مجھے یقین ہے کہ میں اس سلوک کا اکیلا ہی شکار نہیں ہوں مجھے اس چٹھی پر کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ خدا محبت ہے اور اپنے دشمنوں تک کو پیار کرنے کی تعلیم دینے والوں کی حقیقت اس سے ظاہر ہے؟

ایک گرجا کے پادری کو دھمکی آمیز خطوط

ایک چھوٹے سے گاؤں میں وہاں کے پادری صاحب کو ۲۵ برس سے دھمکی کے خطوط مل رہے ہیں اور ان میں بُری طرح اسے کوسا جاتا ہے۔ بہت کوشش کی گئی کہ اس کا پتہ لگے مگر اس لمبے زمانہ میں کوئی کوشش کارگر نہیں ہوئی۔ آخر پانچ پونڈ کا انعام مشتہر کیا گیا ہے جو پتہ لگانے والے کو دیا جائیگا۔ پادری صاحب خطوط کی نوعیت تو بتاتے نہیں مگر یہ کہتے ہیں کہ راقمہ خطوط عورت ہے اور وہ میرے اور گرجا کے حالات سے بخوبی واقف معلوم ہوتی ہے۔ چور پکڑا جائے گا تو حقیقت معلوم ہوگی؟

گرجا کا روپہری منبر

سینڈرنگھم میں شاہی محل ہے جہاں ہمارے ملک معظم کی والدہ صاحبہ رہتی تھیں اور ان کے انتقال کے بعد اب ملک معظم خود اس میں جا رہے ہیں وہاں کے گرجا کے لئے ایک شخص نے روپہری (چاندی کا) منبر عطا کیا ہے یہ منبر دراصل ملکہ الگزینڈرا والدہ محترمہ ملک معظم کی نذر کیا تھا ایک امریکن

نے جو کنگ ایڈورڈ ثانی کا بہت بڑا مداح تھا۔ یہی منبر اب ملک معظم کے ڈومیننگ چاپین کے ذریعہ سینڈرنگھم کے پیرشی چرچ کو دیدیا گیا ہے۔ سلاطین جو کچھ بھی ان عبادت گاہوں کو دیں سزاوار ہے اسلئے کہ ان کے لئے آسان اور ان کی شان کا اقتضا ہے

مگر اس قسم کی عجوبہ پرستی اور تکلفات نے مذاہب کی حقیقت اور سادگی کو دور کردیا ہے۔ میں تو جب یہاں کے بڑے بڑے گرجوں میں جاتا ہوں تو ان کی شان عجائب گھر کی سی معلوم ہوتی ہے بجائے کسی عبادت گاہ ہونے کے۔

بنات البحر

قدیم زمانہ سے یہ روایت سننے میں آتی ہے کہ سمندر میں مردم آبی یا ایسی مچھلیاں بھی ہوتی ہیں جن کا نصف بالائی جسم انسانی اور نصف زیرین حصہ مچھلی کی صورت کا ہوتا ہے لیکن لوگ ان روایتوں کو قصہ کہانی سے زیادہ وقعت نہیں دیتے تھے۔ لیکن اب اس بات کی تصدیق ہوگئی ہے اور وہ روایت محض قصہ کہانی نہیں بلکہ امر واقعہ ثابت ہوگئی ہے۔ چنانچہ مشرقی افریقہ کے اس ساحل سے جو ممباسہ سے شمال کی جانب ہے یہ خبر آئی ہے کہ وہاں ایسی مچھلیاں موجود ہیں جن کے سروں پر بال سی کوئی چیز اگی ہوتی ہے اور ان کے سر اور چہرے انسان سے ملتے جلتے ہوتے ہیں۔ تفصیل حسب ذیل ہے۔

(۱) ان مچھلیوں کے سر انسان جیسے ہوتے ہیں (۲) آنکھیں ابھری ہوتی ہیں (۳) سر پر کچھ ایسی چیز ہوتی ہے جو بالوں سے مشابہ ہے (۴) کمر تک ان کا جسم بالکل انسان سے ملتا جلتا ہے لیکن ان کے ہاتھ نہیں ہوتے۔

نواب زادہ صاحب کا قول ہے کہ ان مچھلیوں کو سواحلی لوگ پکڑتے ہیں۔ فرمایا کہ ایک دن میں مقام ممباسہ کے شمال میں ایک گاؤں کی سیر کر رہا تھا۔ جس کا نام لاموہے۔ اس گاؤں میں زیادہ آبادی ماہی گیروں کی ہے۔ وہاں کے بازار میں میں نے مچھلیاں فروخت ہوتے دیکھیں یہ مچھلیاں ۵ فٹ سے زیادہ لمبی تھیں۔ اور ان کے سر جسم سے علیحدہ ابھرے ہوئے تھے۔ مادہ مچھلیوں کے سینہ میں عورتوں کی طرح چھاتیاں بھی تھیں۔ مچھلیوں کے جسم پر جھریاں پڑی ہوئی تھیں اور ان کے جسم پر چھلکے بکثرت تھے۔ لیکن ہاتھ لگا کر جو دیکھا گیا۔ تو ان چھلکوں کی نوعیت تقریباً ایسی ہی تھی جیسے انسان کے جلد کی ہوتی ہے۔ یہاں کے باشندے ان مچھلیوں کو بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ لیکن چونکہ ان مچھلیوں کی شباہت انسان سے ملتی جلتی ہے اس لئے بازار میں فروخت کرنے سے پہلے ان کو ان تمام مچھلیوں کی مفصل رپورٹ حکام سے کرنی پڑتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امورِ خانہ داری

(۱) روغن کی ہوئی میز یا کرسی پر دھبے پڑ گئے ہوں تو اُن پر عرق لیموں ملکر سفیدی ملو۔ اور صابن کے پانی سے دھو ڈالو۔

(۲) پیاز تراشتے وقت اس کی بُو سے عموماً آنکھوں سے آنسو نکل جایا کرتے ہیں۔ اس سے بچنے کی ترکیب آسان تر یہ ہے۔ کہ پیاز کو پانی میں تراشا جائے۔

(۳) کھانے کی چھریاں صیقل کرنی ہوں تو لکڑی کا ایک ہموار ٹکڑہ لے کر اُسے گرم کرو اور اس پر چھری کو رگڑو یا چھری کو پانی میں ڈالکر گرم کرلو اور پھر اُسے خشک کرکے لکڑی پر مل لو۔

(۴) اگر ایلومینم کے برتن میں کوئی تھوڑا سا پانی ڈال کر اُبالو۔ سوختہ چیز بہت جلد اکھڑ سکے گی۔

(۵) مخمل کا ٹکڑا پالش کرنے کے لیے بہترین چیز ہے۔ چاندی۔ پیتل یا سونے کی چیزوں پر اس سے خوب پالش ہوتا ہے۔ چمڑے کے بوٹوں وغیرہ کے لئے بھی یہ بے نظیر چیز ہے۔

(۶) اگر منہ میں تیزابیت زیادہ ہو گئی ہو۔ تو کاربونیٹ آف سوڈا کو پانی میں حل کرکے کُلیاں کرو۔ اگر سوڈے کا تھوڑا سا پانی پی لیا جائے تو وہ ہاضم ہے۔

(۷) جس بوتل میں تیل رکھو پھر اُسے صاف کرنا مقصود ہو۔ تو اس میں مہین راکھ بھر دو۔ اور سرد پانی میں رکھ کر اتنا گرم کرو کہ پانی اُبلنے لگے۔ دس منٹ تک پانی اُبلا ہُوا ٹھنڈا ہونے دو۔ پھر بوتل میں سے راکھ نکال کر صابون آمیز تیز گرم پانی سے دھو ڈالو۔ اگر تام چینی کے برتن میں پانی سرد ڈال کر اتنا گرم کیا جائے کہ وہ اُبلنے لگے۔ اور پھر اُسے ٹھنڈا ہونے دیا جلئے۔ تو برتن دیر تک کام دیتا ہے۔

(۸) پیاز کے چھلکے اُتارنے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ اس کا نچلا اور اوپر کا حصہ کاٹ کر چھلکا اُتار دو۔

(۹) ترکاریوں کو اُبلتے وقت کاربونیٹ آف سوڈا ملانے کی نسبت قدرے نوشادر ملا لینا بہت مفید ہوتا ہے۔

(۱۰) کپڑے پر روغن (PAINT) کے دھبے لگ گئے ہوں۔ تو امونیا اور تارپین کا تیل ملا کر ملو۔ پھر دو تین مرتبہ پانی میں نچوڑ کر صابن کے پانی سے دھو ڈالو۔ بوٹ پر سے مٹی کے دھبے دور کرنے ہوں تو قالین کے ٹکڑے سے کرو۔ انڈا ٹوٹ گیا ہو اور اسے اُبالنا مقصود ہو تو اُسے کاغذ کی تھیلی میں بند کرکے پانی میں حسب معمول اُبال لو۔ اگر آلوؤں کو چھیلنے کے بعد چند منٹ کیلئے پانی میں ڈالدیا جائے جسمیں قدرے عرق لیموں ڈالدیا گیا ہو تو انکا رنگ نکھر جاتا ہے،

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پنجاب میں تعلیم نسواں کی ضرورت

ہز اکسیلنسی جناب گورنر بہادر پنجاب کی تقریر

کینرڈ کالج لاہور کی جدید عمارت کی افتتاحی رسم ادا کرتے ہوئے ہز اکسیلنسی جناب گورنر بہادر پنجاب نے تعلیم نسواں کی ضرورت و اہمیت پر تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ کالج ہذا کو اپنی گزشتہ زندگی میں بہت سی مشکلات کا سامنا رہا ہے۔ منتظمین کالج کی ابتدائی جدوجہد کی زیادہ تر یہ وجہ تھی۔ کہ اس زمانہ میں صوبہ پنجاب کے لوگوں نے تعلیم نسواں کی اہمیت کو بخوبی نہیں سمجھا تھا۔ روپیہ بہم پہنچانے کا سوال بھی آسان نہ تھا۔ لیکن ارکان کالج نے ہمت و استقلال سے مشکلات پر فتح پائی۔ اور ثابت کر دیا کہ پنجاب کو واقعی ان کی خدمات کی ضرورت ہے۔ جناب ممدوح نے فرمایا کہ ہندوستان میں تعلیم نسواں کی ضرورت کے متعلق مجھے ذرا بھی شبہ نہیں۔ خواہ اس سے مجلسی زندگی میں تبدیلی واقع ہو۔ یا موجودہ طرز زندگی کو از سر نو مرتب کرنے میں چند دقتیں حائل ہوں۔ لیکن اس میں کلام نہیں کہ اگر ہندوستان کو من حیث القوم ترقی کرنا ہے تو اس کے لئے عورتوں کی تعلیم کا انتظام بھی کرنا ہو گا۔

مدرسوں میں

لڑکوں اور لڑکیوں کا تناسب

ہز اکسیلنسی نے چند سبق آموز اعداد شمار پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ ہندوستان میں بحیثیت مجموعی لوئر پرائمری جماعتوں میں جہاں ایک لڑکی پڑھتی ہے وہاں ۶ لڑکے زیر تعلیم ہیں۔ پرائمری شعبہ میں لڑکیوں اور لڑکوں کا تناسب ۱ اور ۱۱ کا ہے۔ لوئر سکینڈری جماعتوں میں یہی تناسب ۱ اور ۲۰ کا اور اعلیٰ سکینڈری جماعتوں میں ۱ اور ۸۳ کا ہے۔ ان اعداد شمار کی بنا پر یہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ ۸۳ مردوں میں صرف ایک تعلیم یافتہ مرد تعلیم یافتہ بیوی حاصل کرنے کی توقع کر سکتا ہے۔ یہ اعداد سارے ہندوستان سے متعلق ہیں۔ پنجاب میں تو یہ تناسب اور بھی کم ہے۔ جناب ممدوح کی رائے میں یہ ایک ایسی صورت حال ہے جسے تعلیم یافتہ ہندوستانیوں کو ایک لمحہ کے لئے برداشت نہیں کرنا چاہیئے۔ اور ان لوگوں کے لئے جو ہندوستان کی بہتری کے خواہاں ہیں موجب تشویش ہونا چاہیئے۔ تعلیم نسواں کی کمی سے لڑکوں کی تعلیم کے پورے پورے فوائد حاصل نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ اگر گھر کے حالات تعلیم کے متناقض یا غیر موافق

ہوں تو تعلیم زندگی اور کریکٹر پر اپنا اثر نہیں ڈال سکتی۔ یہ قدرتی امر ہے کہ جو مرد یا عورتیں خود علم سے آراستہ نہ ہوں۔ وہ دوسروں کے علمی مشاغل کی داد نہیں دے سکتیں۔ جب تک گھروں میں علم کی بدولت ذہنی مساوات نہیں ہوگی۔ اور زندگی کے معیار میں یکسانیت پیدا نہیں ہو سکتی۔ ہم علم سے پورا فائدہ بھی نہیں اُٹھا سکتے ÷

سرکاری امداد

ہز اکسیلنسی نے فرمایا کہ پنجاب میں لڑکیوں کیلئے پرائمری تعلیم کی توسیع میں دو امور حائل ہیں ایک تو یہ کہ زنانہ مدرس نہیں ملتے۔ دوسرے تعلیم یافتہ عورتیں دیہات میں مقیم ہونا نہیں چاہتیں۔ جوں جوں موقعہ آئے گا۔ ہم قدم آگے اُٹھاتے جائینگے۔ اس وقت پنجاب میں لڑکیوں کے لئے ۹ ہائی سکول ہیں ÷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکہ موصل کا حج

سنہ ۳۳۶ھ میں ملکہ موصل جمیلہ خاتون بنت ناصر الدولہ نے حج کیا۔ دس ہزار اونٹوں کا قافلہ ہمراہ تھا ایک ہزار بچھڑے (عجول) بھی ساتھ تھے راستہ میں درماندہ غریب مسکینوں کو سوار کرنے کے لئے پانچسو اونٹ ساتھ رکھے تھے ایک رنگ کی چارسو محملیں ہمراہ تھیں کسی کو یہ پتہ نہیں چلتا تھا کہ خود ملکہ کس محمل میں سوار ہیں؟ شاید اس خیال سے کہ مکہ میں سبزی ترکاری نایاب ہو اپنے ساتھ لکڑی کے گملوں میں ترکاریاں بوکر لائی تھیں۔ یہ خاتون خیرات و رفاہ عام کے کاموں میں شہرۂ آفاق تھیں مکہ پہنچکر جب پہلی بار کعبہ کا مشاہدہ کیا تو اُسپر دس ہزار دینار نثار کئیے جب تک مکہ میں قیام رہا حرم شریف میں انکی طرف سے شمع عنبری روشن ہُوا کرتی تھی۔ حرمین شریفین میں خاندان علویہ کے جسقدر ناکتخدا مرد و زن تھے سب کی شادیاں کرادیں۔ مکہ مکرمہ میں تین سو غلام اور دو سو لونڈیاں آزاد کیں۔ حرمین کے کُل فقراء و مجاورین کو خیرات و انعامات سے مالامال کردیا بہت سے لوگوں کو خلعت عنایت کئیے عرفات میں ستو اور شربت میں برف ڈالکر عام سبیل لگی برف کا ذخیرہ اپنے ساتھ لائی تھیں اس سفر مبارک میں اُن کے پندرہ لاکھ دینار خرچ ہوئے تھے۔ (افادۃ الانام)

بمبئی میں زچگی کا ہسپتال

بمبئی ۱۳ دسمبر۔ آج شام کو گورنر بمبئی نے سر نوروجی دادیا کے زچگی کے ہسپتال کا افتتاح کیا جو خاص طور پر غریب عورتوں کے لئے بنایا گیا ہے۔ اس ہسپتال کی عمارت پر سولہ لاکھ روپیہ صرف ہُوا ہے اور اس میں ایک سو بیس مریضات کے قیام کا انتظام ہے ÷

پروگرام جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ زیر نگرانی لجنہ اماء اللہ

وقت	مضمون	مقرر
	پہلا دن ۲۶ ۔ دسمبر ۱۹۲۶ء بروز اتوار	
۱۰ بجے سے ½-۱۰ بجے تک	تلاوت قرآن کریم و نظم ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	
½-۱۰ ” ” ۱۲ ” ”	صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	حافظ روشن علی صاحب
۱۲ ” ” ۱ ” ”	حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تازہ نشانات	مولوی غلام رسول صاحب راجیکی
	نماز ظہر و عصر ایک بجے سے دو بجے تک	
۲ بجے سے ۳ بجے تک	شمائل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	مفتی محمد صادق صاحب
۳ ” ” ۴ ” ”	وعظ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	مولوی سید سرور شاہ صاحب
	دوسرا دن ۲۷ ۔ دسمبر ۱۹۲۶ء بروز سوموار	
۱۰ بجے سے ½-۱۰ بجے تک	تلاوت قرآن کریم و نظم ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	
½-۱۰ ” ” ½-۱۱ ” ”	اصلاح رسومات ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	حافظ غلام رسول صاحب وزیرآبادی
	ساڑھے گیارہ بجے سے تقریر حضرت خلیفۃ المسیح ثانی شروع ہوگی ؟	
۲ بجے سے ½-۲ بجے تک	تبلیغ اسلام کا حق عورتوں پر ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	سکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ
½-۲ ” ” ۳ ” ”	احمدی مستورات کو چند نصائح ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	دختر ملک برکت علی صاحب
۳ ” ” ۴ ” ”	احمدی مستورات کے فرائض ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	اہلیہ ملک کرم الٰہی صاحب
	تیسرا دن ۲۸ ۔ دسمبر ۱۹۲۶ء بروز منگل	
۱۰ بجے سے ½-۱۰ بجے تک	تلاوت قرآن کریم و نظم ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	
½-۱۰ ” ” ½-۱۱ ” ”	حفظان صحت ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	ڈاکٹر شاہ نواز خاں صاحب
½-۱۱ ” ” ½-۱۲ ” ”	وعظ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	قاضی سید امیر حسین صاحب
½-۱۲ ” ” ۱ ” ”	اخلاق فاضلہ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	اہلیہ حافظ روشن علی صاحب
	ایک بجے سے دو بجے تک نماز ظہر و عصر	
۲ بجے سے ۳ بجے تک	رپورٹ لجنہ اماء اللہ و تقرر اراکین برائے سال آئندہ	سکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ
۳ ” ” ½-۴ ” ”	نمائش اشیاء تیار کردہ خواتین سلسلہ احمدیہ ۔۔ ۔۔	

[illegible]

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah